Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹۴۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد خان دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۸ ربیع الاول ۱۴۰۶ھ ۱۸ تبلیغ ۱۳۶۵ ہش ۱۸ فروری ۱۹۸۶ء | نمبر ۴۰

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا کرنے سے پہلے انسان کو لازم ہے کہ اپنے اعتقاد اور اعمال پر نظر کرے

دعا بجائے خود ایک مخفی سبب ہے جو دوسرے اسباب کو پیدا کر دیتا ہے

"یہ سچی بات ہے کہ جو شخص اعمال سے کام نہیں لیتا وہ دُعا نہیں کرتا بلکہ خدا تعالےٰ کی آزمائش کرتا ہے۔ اس لئے دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام طاقتوں کو خرچ کرنا ضروری ہے۔ ..... پہلے لازم ہے کہ انسان اپنے اعتقاد اعمال میں نظر کرے کیونکہ خدا تعالےٰ کی عادت ہے کہ اصلاح اسباب کے پیرایہ میں ہوتی ہے۔ وہ کوئی نہ کوئی ایسا سبب پیدا کر دیتا ہے کہ جو اصلاح کا موجب ہو جاتا ہے۔ وہ لوگ اس مقام پر ذرا خاص غور کریں جو کہتے ہیں کہ جب دعا ہوئی تو اسباب کی کیا ضرورت ہے وہ نادان سوچیں کہ دعا بجائے خود ایک مخفی سبب ہے جو دوسرے اسباب کو پیدا کر دیتا ہے اور اِيَّاكَ نَعْبُدُ کا تقدم اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر جو کلمہ دعا ہے اس امر کی خاص تشریح کر رہا ہے۔ غرض عادت اللہ ہم یونہی دیکھ رہے ہیں کہ وہ خلق اسباب کر دیتا ہے۔ دیکھو پیاس کے بجھانے کے لئے پانی اور بھوک کے مٹانے کے لئے کھانا مہیا کرتا ہے مگر اسباب کے ذریعہ۔ پس یہ سلسلۂ اسباب یونہی چلتا ہے اور خلق اسباب ضرور ہوتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ کے یہ دو نام ہی ہیں ..... كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا۔ عزیز تو یہ ہے کہ ہر ایک کام کر دینا اور حکیم یہ کہ ہر ایک کام کسی حکمت سے موقعہ اور محل کے مناسب موزوں کر دینا۔ دیکھو نباتات، جمادات، میں قسم قسم کے خواص رکھے ہیں۔ تربد ہی کو دیکھو کہ وہ ایک دو تولہ تک دست لے آتی ہے۔ ایسا ہی سقمونیا۔ اللہ تعالےٰ اس بات پر تو قادر ہے کہ یونہی دست آ جائے یا پیاس بدوں پانی ہی کے بجھ جائے مگر چونکہ عجائبات قدرت کا علم کرانا بھی ضروری تھا۔ کیونکہ جس قدر واقفیت اور علم عجائبات قدرت کا وسیع ہوتا جاتا ہے اسی قدر انسان اللہ تعالےٰ کی صفات پر اطلاع پا کر قرب حاصل کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ طبابت ہیئت سے ہزار ہا خواص معلوم ہوتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل ص ۱۲۴، ۱۲۵)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ـ امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے اپنے تار مورخہ ۱۴/ فروری مرسلہ از کراچی کے ذریعہ اطلاع دی ہے کہ

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

حضور ایک ہفتہ کے لئے محمود آباد تشریف لے جا رہے ہیں۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین

• ربوہ ۱۶/ تبلیغ (فروری) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

• مکرم چوہدری مبارک احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پاک پتن ۸/۱ سے ناک کی شریان پھٹ جانے کی وجہ سے شدید بیمار رہے ہیں۔ گو پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ مگر کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار بھی بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہر شر سے محفوظ رکھے اور مشکل اور پریشانی کو دور فرمائے۔ آمین۔

عبدالرحمٰن عزیز سابق امیر جماعت احمدیہ پاک پتن

• مکرم محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم حیدر آباد سندھ وسط جنوری سے بوجہ یرقان بیمار ہیں اور لیاقت میڈیکل ہسپتال جام شورو سندھ میں زیر علاج ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور قارئین الفضل سے مکرم مربی صاحب موصوف کے لئے درخواست دعا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ رب العزت شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اللّٰھم آمین

دارالذکر لاہور میں جلسہ یوم مصلح موعود

جماعت احمدیہ لاہور مورخہ ۲۲/۲/۸۶ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں "یوم مصلح موعود" کے سلسلہ میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کر رہی ہے جماعت ہائے احمدیہ لاہور سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ احباب جلسہ میں شامل ہوں۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد لاہور

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغی اور تربیتی سرگرمیاں

⬥ ویسٹرن ریجن میں سرکٹ میٹنگز ⬥ مبلغین کرام اور عہدیداران جماعت کی تقاریر ⬥ اعلیٰ احکام سے ملاقاتیں
⬥ اخبار ڈیلی میل میں مضامین کی اشاعت ⬥ ٹیلی ویژن کے ذریعہ اشاعت حق ⬥ گیارہ نئی بیعتیں

مرتبہ:- مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ مقیم فری ٹاؤن

سیرالیون میں تبلیغی اور تربیتی مہمات کو تیز تر کرنے کے لئے محترم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری امیر و مشنری انچارج نے سیرالیون میں مقیم تمام مرکزی اور لوکل مبلغین کی میٹنگ "بو" میں بلائی۔ اس میں نیشنل پریذیڈنٹ جناب مکرم چیف ڈی۔ڈی کانوں صاحب، جنرل سیکرٹری مکرم الحاج بونگے اور فنانس سیکرٹری مکرم ابوبکر کمارا نے شرکت کی۔

اس اجلاس میں علاوہ سالانہ کانفرنس کے ملک کے مختلف حصوں میں تبلیغی اور تربیتی میٹنگز منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا نیز مبلغین کے لئے حلقے معین کئے گئے۔

"بو" میں میٹنگ کے فیصلہ کے مطابق ویسٹرن ریجن کے علاقہ "روکنڈو" میں سب سے پہلے ایسی سرکٹ میٹنگ کرنے کا اعلان کیا گیا۔ خاکسار (مجید احمد سیالکوٹی) ویسٹرن ریجن کا مشنری ہے۔ اس لئے اس میٹنگ کو زیادہ کامیاب کرنے کے لئے محترم امیر صاحب نے خاکسار کو ایک ہفتہ کے لئے روکنڈو میں بھیجا۔ روکنڈو میں میرا قیام جناب چیف الحاجی عمر و سیسے کے ہاں تھا۔ آپ وہی بزرگ ہیں جنہوں نے ۱۹۷۰ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ سیرالیون کے وقت بیعت کرکے احمدیت میں شامل ہونیکا اعلان کیا تھا اور حال ہی میں آپ نے اپنی زمین سے ۳۰ ایکڑ زمین احمدیہ مشن سیرالیون کو مفت دینے کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے درخواست کی ہے۔

سب سے پہلے خاکسار نے روکنڈو پہنچ کر لوکل مبلغ جبرائیل کریم کو ساتھ لے کر سارے علاقہ کی جماعتوں کے دورے کا پروگرام بنایا۔ روکنڈو مختلف بستیوں کے مجموعے کا نام ہے جو کہ دس پندرہ میل کے رقبہ میں پھیلی ہوئی ہیں۔ پہلے دن ہی ہم نے اپنے پروگرام پر عمل کرنا شروع کر دیا۔ جماعتوں میں جاکر منادی کرائی۔ عوام سے خطاب کیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مامور زمانہ کی آمد کی خوشخبری سنا کر اُسے قبول کرنے کی دعوت دی۔ جماعتوں کو تیار کیا کہ مکرم الحاج عمر و سیسے کے احاطہ میں سرکٹ میٹنگ ہوگی۔ جماعتوں تک پہنچنے کے لئے ہم نے روزانہ دس، دس۔ پندرہ پندرہ میل پیدل سفر کیا۔ گھنے جنگلوں اور پگڈنڈیوں سے گذر کر ہم علاقہ کے ہر احمدی تک پہنچے۔ احمدیوں نے گرم جوشی سے ہمارا استقبال کیا۔ ہماری تقاریر کروائیں اور رہائش کا خاطر خواہ انتظام کیا۔

۲۹ اکتوبر کو میٹنگ کا روز تھا۔ محترم امیر صاحب مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری اور جنرل سیکرٹری برائے مشن مکرم الحاجی بونگے نے فری ٹاؤن سے آنا تھا۔ جماعتوں کے نمائندگان نے دُور دراز کا سفر کرکے پہنچنا تھا۔ اس لئے چیف صاحب نے میٹنگ سے ایک روز پہلے کانفرنس کی جگہ کو وقارِ عمل کے ذریعہ درست کروا دیا۔ میزوں، کرسیوں اور رہائش کا نہایت عمدہ انتظام کیا۔ سکول کے بچوں کو سیدنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ترانے وغیرہ یاد کرائے گئے۔

ہماری سرگرمیوں کا اثر غیر از جماعت دوستوں پر بھی بہت اچھا ہو رہا تھا۔ ہماری ہفتہ بھر کی تبلیغی جدوجہد کے نتیجہ میں ۹ نو افراد بیعت کرکے احمدیت میں داخل ہو چکے تھے۔ اس لئے ایک جوش تھا جو سب احمدیوں میں موجزن تھا۔

محترم امیر صاحب تشریف لائے۔ آپ نے سب سے پہلے پرائمری سکول کے بچوں اور ان کے اساتذہ سے ملاقات کی اور خطاب کیا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ترانے گاتے ہوئے گاؤں میں داخل ہوئے۔

صبح دس بجے محترم امیر صاحب کی صدارت میں اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن شریف کے بعد معلم جبرائیل کریم، چیف الحاجی عمر و سیسے، الحاجی بونگے اور خاکسار نے یکے بعد دیگرے تقاریر کیں۔ معلم جبرائیل کریم نے معزز مہمانوں کا تعارف کرانے کے بعد روکنڈو علاقہ میں احمدیت کی ابتداء کے موضوع پر تقریر کی اور بتایا کہ اب فضا احمدیت کے حق میں ہے۔ لوگ احمدیت کی تعلیمات سے متاثر ہیں۔ آپ نے بانی احمدیت حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے دعویٰ کی حقیقت اور اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔

چیف الحاجی عمر و سیسے صاحب ایک بزرگ سیرت انسان ہیں۔ آواز میں رُعب اور اثر رکھتے ہیں۔ آپ نے بڑی پُرجوش تقریر کی۔ آپ نے احمدیت کی برکات کا تذکرہ کیا۔ آپ نے اپنی مثال کو لوگوں کے سامنے پیش کرکے بتایا کہ مجھے جو عزت ملی ہے وہ محض احمدیت کی برکت اور خلیفۂ وقت کی دعاؤں کے طفیل ملی ہے۔

الحاجی بونگے صاحب نے سیرالیون میں احمدیت کی تاریخ کے عنوان پر خطاب کیا۔ آپ نے امام مہدی کے زمانہ کی علامات کی تشریح بیان کی۔ پھر آپ نے احمدیت کے قبول کرنے کی دعوت دی۔

آخر میں محترم امیر صاحب نے اجلاس سے صدارتی خطاب کیا۔ آپ نے پہلے میٹنگ کی انتظامیہ کی کوششوں کو سراہا۔ پھر آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور ان کے کارناموں پر روشنی ڈالی۔ آپ نے بتایا کہ زمانہ تیزی سے گزر رہا ہے۔ لوگ اس زمانہ کے مامور کی انتظار میں چشم براہ ہیں۔ آنے والا تو سو سال پہلے خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہو کر قادیان کی بستی سے ظاہر ہوا۔ اور اب ان کے تیسرے خلیفہ کی قیادت میں اس کے پیروکار ساری دنیا میں ترقی کر رہے ہیں اور حقیقی اسلام کی تبلیغ میں مصروف ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور سے ایک روحانی انقلاب شروع ہو چکا ہے اور آہستہ آہستہ ساری دُنیا اس کی لپیٹ میں آکر سکون حاصل کرے گی۔

دُعا کے بعد آپ نے میٹنگ کے اختتام کا اعلان کیا۔ اس کے بعد ہم سب محترم امیر صاحب کے ہمراہ چیف صاحب کی اس ۳۰ ایکڑ زمین کے معائنہ کے لئے گئے جو چیف صاحب نے جماعت احمدیہ سیرالیون کو تحفہ کے طور پر پیش کی ہے۔ اس جگہ احمدیہ پرائمری سکول کامیابی سے چل رہا ہے۔

اس کے بعد مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔ نہایت عمدہ انتظام تھا۔ چیف صاحب نے متعدد بکرے ذبح کئے ہوئے تھے "کلوا جمیعًا" کی روایت کو دہرایا گیا۔ کھانے کے بعد نماز جمعہ ادا کی گئی۔ نمائندگان سے ملاقات کے بعد ہم اسی روز شام کو واپس فری ٹاؤن پہنچ گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

دوسری سرکٹ میٹنگ گوڈرچ کے مقام پر ہوئی۔ یہ جگہ فری ٹاؤن سے چھ سات میل کے فاصلہ پر بحرِ اوقیانوس کے کنارے واقع ہے یہ علاقہ ماہی گیری کے لئے مشہور ہے۔ لوگوں کا پیشہ مچھلیاں پکڑنا ہے۔ قدرتی بیچ میلوں تک پھیلی ہوئی ہے۔ جہاں سمندر کی ٹھاٹھیں مارتی ہوئی لہریں آکر ٹھہر جاتی ہیں۔ اور لوگوں کے نہانے اور خوش ہونے کا سامان مہیا کرتی ہیں۔ حکومت نے اس کو زیادہ دلکش اور مفید بنانے کے لئے ساحل کے ساتھ ساتھ پکی سڑک بنا دی ہے جس کی وجہ سے قدرتی خوبصورتی میں مزید دلکشی پیدا ہو گئی ہے۔ اور ٹورسٹس اور سیاحوں کے لئے یہ جگہ زیادہ پُرکشش ہو گئی ہے۔

مسجد احمدیہ گوڈرچ نہایت مناسب موقع اور جگہ پر ہے۔ آج سے دس سال پہلے یہاں کے لوگوں نے احمدیت کو قبول کیا تھا۔ اس وقت مخالفت ہوئی اور بہت ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو اپنے ایمان پر ثابت قدم رکھا اور ترقی دی۔

۹ دسمبر کو کانفرنس تھی۔ جماعت نے ایک نئے جوش اور ولولہ سے نہایت وسیع پیمانے پر اس کی تیاری کی۔ پروگرام کا اعلان ریڈیو پر کروایا گیا۔ جلسہ گاہ کو بانسوں اور پام کے درختوں سے سایہ دار بنایا گیا۔ مہمانوں کے لئے کرسیوں، صفوں اور لاؤڈ سپیکر کا تسلی بخش انتظام کیا گیا۔

ویسٹرن ریجن کی تقریباً سب جماعتوں نے شمولیت کی۔ سب سے زیادہ مہمان روکنڈو ایریا سے چیف الحاجی عمر و سیسے کی قیادت میں بذریعہ سپیشل بس پہنچے۔

کارروائی کا آغاز صبح دس بجے تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا۔ فری ٹاؤن جماعت کے چیئرمین جناب MANSERY نے تلاوت کی اور خاکسار (مجید احمد سیالکوٹی) نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قصیدہ

یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ

سے چند اشعار پڑھے۔ صدارت کے فرائض محترم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری امیر و مشنری انچارج سیرالیون نے سرانجام دیئے۔

امام مسجد گوڈرچ نے مہمانوں کا استقبال کیا اور حاضرین سے خصوصی مہمانوں کا تعارف کرایا اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میٹنگ کی غرض و غایت بیان کی۔ سب سے پہلی تقریر جناب چیف الحاجی عمر و سیسے کی ہوئی آپ نے کھل کر احمدیت کی تبلیغ کی اور ایمان افروز واقعات سنا کر سامعین میں جوش پیدا کر دیا اور فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی اور عجیب سماں پیدا ہوا۔ چیف صاحب ایک عمر رسیدہ بزرگ ہیں۔ آواز میں گرج اور رعب ہے اپنے ما فی الضمیر کو ادا کر کے سامعین پر جادو کا اثر کر دینے کی استعداد رکھتے ہیں۔

دوسری تقریر خاکسار کی تھی۔ میرا موضوع ظہور مہدی کی علامات تھا۔ خاکسار اپنے موضوع پر چالیس منٹ تک بولا۔ اس کے بعد الحاجی بونگے صاحب نے اپنے خطاب کو جاری کیا۔ فاضل مقرر نے سورۃ الشمس کا تفسیر کر کے علامات مہدی کو سامعین کے سامنے واضح کیا۔ یہ تقریر لوکل زبان اور کریول میں کی گئی۔ بہت پسند کی گئی۔ آپ نے بتایا کہ یہ آخری زمانہ ہے اس میں خدا تعالیٰ اور اس کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ سب باتیں پوری ہو چکی ہیں جو مہدی کی آمد کے متعلق بتائی گئی تھیں۔ کچھ زمینی علامات ہیں اور کچھ آسمانی علامات ہیں جو پوری ہوئیں۔ سمندر ملائے گئے۔ وحشی جانوروں کو ایک جگہ پر جمع کیا گیا۔ اونٹنیاں بے کار ہوئیں اور ان کی جگہ جہاز ایجاد ہوئے۔ دین کی حالت خستہ ہوئی۔ اس کی جگہ رسم و رواج نے لے لی۔ توحید کی جگہ صلیب کی حکومت ہونے لگی۔ اسلام کمزور ہوا۔ دوسرے مذاہب پر خاص طور پر عیسائیت کا غلبہ ہوا۔ آسمان پر سورج اور چاند کو گرہن لگا کر اللہ تعالیٰ نے ناراضگی کا اظہار کیا۔ زمین زلزلوں سے تہہ و بالا ہوئی۔ سیلابوں اور طاعون نے تباہی مچا دی۔ پریس ایجاد ہوا۔ ریڈیو اور ذرائع ٹرانسپورٹ سے ساری دنیا ایک شہر کی طرح ہو گئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں یہ علامات پوری ہوئیں۔ خدا اس کے ساتھ ہوا۔ اس کی ہر آن مدد کی۔ علمی غلبہ دیا۔ اس کی پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔ اس کے پیروکار علم و دولت میں ترقی کر گئے۔ وہ جنہوں نے اس کی مخالفت کی وہ خائب و خاسر رہے۔ اِنِّیْ مُهِيْنٌ مَنْ اَرَادَ اِهَانَتَكَ کا نظارہ بھی لوگوں نے بار بار دیکھا۔

آخر میں حاجی صاحب نے اپنے ملک میں احمدیت کے شاندار کارناموں کا ذکر کیا۔ جماعت احمدیہ طبی اور علمی خدمات بجا لا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی اور خوشخبریوں کو پورا کر رہی ہے۔ یہ ساری باتیں دلیل ہیں کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی خدا تعالیٰ کا پیارا ہے۔ خدا تعالیٰ نے اسے مبعوث کیا ہے۔ اور خدا تعالیٰ ہی اس کے پیروکاروں کو روئے زمین پر عزت بخش رہا ہے۔

اس کے بعد محترم مولوی حمید اللہ خان صاحب الحاجی عبداللہ کول صاحب اور مسٹر ابوبکر کمارا پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن نے علی الترتیب "سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم"۔ "خلافت کی برکات" اور "ختم نبوت" کے موضوع پر تقاریر کیں۔

ایک اور اہم تقریر معلم جبرائیل کریم کی تھی۔ آپ نے قربانیوں کے موضوع کی وضاحت کی اور آخر میں چندہ کی اپیل کی۔ حاضرین نے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور مشن کی مالی اعانت کی۔

آخری اور الوداعی تقریر محترم امیر صاحب کی ہوئی۔ آپ نے بھی حاضرین کو مدنظر رکھتے ہوئے موضوع سخن تبلیغ ہی رکھا۔ آپ نے احمدیت کی عالمگیر ترقیات کا ذکر کیا۔ آپ نے بتایا کہ احمدیت ہر ملک اور ہر علاقہ میں پھیل رہی ہے جو اس کو قبول کرتا ہے وہ امن میں آجاتا ہے اور جو گستاخ ہو کر اس کی توہین اور مخالفت کرتا ہے وہ اپنی ہی مخالفت کی چکی میں پس کر احمدیت کی صداقت کا ایک اور ثبوت مہیا کر جاتا ہے۔

آپ کی تقریر کے وقت حاضری بہت زیادہ ہو گئی۔ تقریر بہت توجہ سے سنی گئی۔

دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا اس کے بعد سب مہمانوں کو کھانا پیش کیا۔ نہایت اعلیٰ انتظام تھا۔ ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی ادا کی گئیں۔ اور پھر سب کو جانے کی اجازت ہوئی۔

فری ٹاؤن میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے تبلیغ و تربیت اور اصلاح و ارشاد کا کام جاری ہے۔ خاکسار روزانہ مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں قرآن کریم، احادیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیتا ہے۔ اور مکرم امیر صاحب بھی حالات اور وقت کی مناسبت سے بعض مسائل پر روشنی ڈالتے ہیں۔

"ڈیلی میل" نیشنل اخبار ہے اس میں حسب معمول محترم امیر صاحب کے مضامین شائع ہوتے ہیں۔ سیرالیون ٹیلی ویژن پر امیر صاحب، الحاج بونگے صاحب اور خاکسار نے آدھے گھنٹے کا پروگرام پیش کیا اس میں انبیاء علیہم السلام کی بعثت کے مقاصد اور کارناموں کو بیان کیا۔ اسلام اور بانیٔ اسلام کی تعلیمات کا ذکر کیا۔

جماعتی کاموں کے لئے منسٹری آف ہیلتھ، منسٹری آف ایجوکیشن۔ وائس پریذیڈنٹ آفس اور امیگریشن کے افسران بالا سے متعدد ملاقاتیں کی گئیں اور مشن کے بعض اہم معاملات کے بارہ میں ان سے گفتگو کی گئی۔

تقریبات

امسال بھی جلسہ سالانہ ربوہ اور قادیان میں شمولیت کے لئے سیرالیون کے نمائندہ کو بھجوایا گیا۔

پا الفا شریف اور مسٹر فواد کانو کے اعزاز میں ۲۱ دسمبر کی شام کو مغرب کے بعد مسجد میں الوداعیہ دیا گیا۔ جماعت کے دوستوں نے تقریب میں شامل ہو کر اپنے شوق اور مرکز سے وابستگی کا ثبوت دیا۔ تقریب کا آغاز خاکسار کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ تلاوت کے بعد خاکسار کے علاوہ الحاجی کول پریذیڈنٹ جماعت فری ٹاؤن یا مانسرے اور الحاجی بونگے صاحب نے خطاب کیا۔ وفد کو مقامات مقدسہ کی زیارت سے فائدہ اٹھانے اور جماعت کی ترقی کے لئے وہاں دعائیں کرنے کی تلقین کی۔ پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دلی دعاؤں کے ساتھ صد بہ سلام پیش کرنے اور دعا کی درخواست کرنے کی قرارداد پیش کی۔

مسٹر فواد کانو واقف زندگی ہیں۔ تین سال گھانا احمدیہ مشنری کالج میں ٹریننگ لے چکے ہیں اب مرکز نے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے بلایا ہے۔ الحاجی بونگے صاحب نے جماعت احمدیہ سیرالیون کی طرف سے انہیں ہدایت اور تلقین کی کہ انہیں ہر وقت اپنے اعلیٰ مقصد کو مدنظر رکھ کر اپنی تعلیم پر پوری پوری توجہ دے کر جماعت کی تمناؤں کو پورا کرنا چاہیئے۔ مقررین کی تقاریر کے بعد الفا شریف صاحب اور فواد کانو صاحب نے جوابی تقاریر کیں اور احباب جماعت کو پورا پورا یقین دلایا کہ ان کا مرکز احمدیت میں جانا پوری جماعت احمدیہ سیرالیون کا جانا ہے۔ وہ ہر طرح سے مقامات مقدسہ سے فائدہ اٹھا کر اپنی زندگی کو بہتر بنائیں گے۔

آخر میں دعا کے بعد ٹھنڈے مشروبات اور کھانے سے حاضرین کی تواضع کی گئی۔

فری ٹاؤن میں عرصہ زیر رپورٹ میں دو مختصر تقریبات ہوئیں۔ مالنیر صاحب کے بچہ کا عقیقہ ہوا اس میں غیر از جماعت احباب بھی مدعو تھے۔ امیر صاحب نے حاضرین کو تبلیغ کی۔ اسی طرح دوسری تقریب کا اہتمام پا بھائی ٹورے کے لڑکوں نے کیا۔ وہاں بھی احمدی اور غیر از جماعت دوست کثرت سے جمع تھے۔ امیر صاحب نے وہاں بھی خطاب کیا۔ آپ نے اسلام اور احمدیت کی تعلیم پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ اور اپنے بنائے ہوئے رسم و رواج کا بائیکاٹ کرنے کی ہدایت کی وہ رسم و رواج جن کا اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے وہ رسم و رواج جنہوں نے اسلام کو دوسروں کے سامنے بے عزت کر دیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ احمدیت کا قیام اسلامی تعلیمات کا احیاء کرنا ہے احمدیوں کو ہر وقت محتاط رہنا چاہیئے اور ایسی کوئی بات اور ایسی کوئی رسم نہیں کرنی چاہیئے جو قرآن مجید احادیث اور مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کے خلاف ہو۔

الحمدللہ کہ اس عرصہ میں فری ٹاؤن میں ۲ دو مزید بیعتیں ہوئیں۔

درخواستِ دعا

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ حبیب بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری ہدایت اللہ صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ جو عرصہ قریباً دو تین ماہ سے عارضہ قلب سے صاحب فراش تھیں اور ربوہ ہسپتال میں داخل تھیں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھر واپس آگئی ہیں پہلے سے کافی افاقہ ہے کمزوری تاحال بہت ہے۔ ہمشیرہ محترمہ احباب جماعت کی بہت مشکور ہیں کہ ان کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا ہے۔ احباب جماعت اور افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے درخواست ہے کہ مکمل شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔

(مسعود احمد سوہاوی پنشنر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

خاکسار کے والد محترم ۲۰ جنوری سے گردے کی تکلیف میں مبتلا ہیں اب تکلیف میں اضافہ ہو گیا ہے احباب جماعت سے محترم والد صاحب کی کامل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(نسیم احمد شمس مربی سلسلہ مقیم سمندری ضلع فیصل آباد)

لازمی چندہ جات کے بقایاجات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرماویں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مخلص افریقن بھائی کا ذکرِ خیر

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ انچارج سیرالیون احمدیہ مسلم مشن)

الفضل مؤرخہ ۶ر فروری ۸۰ء سے یہ معلوم کر کے بڑا افسوس ہوا کہ سیرالیون کے ابتدائی اور فدائی احمدیوں میں سے ایک بھائی محترم پا علی مصطفےٰ بونگے وفات پا گئے ہیں۔ سیرالیون احمدیہ مشن کے قیام و استحکام کے سلسلہ میں مرحوم کی قابل قدر خدمات کے پیش نظر یہ خاکسار ان کا ذکر خیر ضروری سمجھتا ہے تاکہ سیرالیون کے احمدیوں کی نئی نسلیں اپنے وطن عزیز کی ایسی فدائی قسم کی ہستیوں کو فراموش نہ کریں اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔

برادرم علی مصطفےٰ مرحوم ۱۹۳۹ء میں حضرت مولانا نذیر احمد علی مرحوم رضی اللہ عنہ کے ذریعہ باڈو ماہوں لونیاں (LONYA) چیفڈم میں بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے تھے۔ اور جماعت سیرالیون کے اُن پچاس ساٹھ ابتدائی ستونوں اور بنیادی احمدیوں میں شمار ہوتے تھے جن کے ذریعہ بعد میں سارے ملک میں اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو فروغ عطا فرمایا۔ بو شہر جو سیرالیون کا دارالحکومت نہ ہونے کے باوجود اس ملک کا مرکزی شہر ہے اس میں جماعت احمدیہ کے قیام اور جماعت کے قدم وہاں مستحکم کرنے میں اللہ تعالیٰ نے علی مصطفےٰ مرحوم کو سالہا سال تک خدمات بجالانے کی توفیق عطا فرمائی۔

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا خاص ارشاد

۱۹۴۰ء کے شروع میں جب یہ ناچیز سیرالیون پہنچا تو "بو" کا قصبہ عیسائیوں کی طرف سے ہماری مخالفت کا گڑھ بنا ہوا تھا اور ہمارے لئے وہاں عارضی قیام بھی بڑا دشوار تھا۔ ادھر باڈو ماہوں میں بھی جہاں ایک فعال اور مخلص جماعت قائم ہو چکی تھی اس علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف درمانی کمارا کی طرف سے ہماری شدید مخالفت شروع ہو چکی تھی اور ہمیں خطرہ تھا کہ ہمیں کسی وقت وہاں سے نکال نہ دیا جائے۔ نیز ویسے بھی وہ گاؤں شہروں سے دور اور اندرونی اور پہاڑی علاقہ میں ہونے کی وجہ سے جماعت کا مرکز بننے کے قابل نہیں تھا۔ اس دوران حضرت مولانا علی صاحب مرحوم کو سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی طرف سے ہدایت آئی کہ سیرالیون کے بڑے بڑے شہروں میں مراکز قائم کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ اسی بناء پر ایک روز حضرت مولانا صاحب رضی اللہ عنہ نے باڈو ماہوں کی مسجد میں حضور رضی اللہ عنہ کے خط کا حوالہ دے کر بڑے درد و کرب اور جذبہ سے جماعت کے احباب کو تحریک کی کہ اب ہم حضور کے منشاء کے مطابق "بو" میں جماعت کا مرکز قائم کرنا چاہتے ہیں مگر اس شہر کے لوگ ہمیں عارضی رہائش کے لئے بھی وہاں جگہ نہیں دیتے اور اپنے لوکل عیسائی حکام سے ڈرتے ہیں۔ کیا آپ لوگوں میں سے کوئی اللہ کا بندہ یہ قربانی کرنے کو تیار ہے کہ وہ اس گاؤں باڈو ماہوں سے ہجرت کر کے "بو" میں جا کر آباد ہو جائے اور محض للہ تبلیغِ اسلام کی خاطر وہاں اپنا ذاتی مکان تعمیر کرے تاکہ ہم مبلغین جب چاہیں آزادی سے اس کے پاس جا کر ٹھہر سکیں اور وہاں تبلیغ اسلام کے لئے رستہ کھل جائے۔

باڈو ماہوں سے دین اسلام کی خاطر ہجرت

مولانا صاحب رضی اللہ عنہ کی اس تحریک پر برادرم علی مصطفےٰ بونگے مرحوم نے اسی وقت کھڑے ہو کر اس کام کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ گو میری مالی حالت کمزور ہے تاہم میں چونکہ "بو" کی ریاست ککوا (KAKWA) کا باشندہ ہوں اس لئے اس کارِ خیر کا بیڑا میں اٹھاتا ہوں خواہ میرا کاروبار وہاں چل سکے یا نہ چل سکے اور مجھے وہاں قوت لایموت کے لئے خواہ دن رات مزدوری کرنی پڑے۔ میں دین کی خاطر مزدوری کروں گا۔ وہ میرا آبائی شہر ہے۔ وہاں کے چیف اور ہمارے مخالف حکام مجھے وہاں سے نکال بھی نہ سکیں گے۔ چنانچہ حضرت مولانا علی صاحب رضی اللہ عنہ کے زیر ہدایت ۱۹۴۱ء کے شروع میں برادرم علی مصطفےٰ مرحوم باڈو ماہوں میں اپنا کاروبار بند کر کے مع اہل و عیال "بو" ہجرت کر گئے اور وہاں پر پبلک مارکیٹ کے قریب اپنے ایک بھائی کے کچے مکان کے دو بوسیدہ سے کمروں میں رہنے لگے۔ اس کے بعد حضرت مولانا صاحب رضی اللہ عنہ نے باڈو ماہوں کی جماعت اور سکول کا کام ایک لوکل معلم مسٹر عمر جاہ مرحوم کے سپرد کر دیا اور پھر ہم دونوں مبلغین "بو" آ کر برادرم علی مصطفےٰ کے پاس ان دو کمروں میں سے ایک میں رہائش پذیر ہو گئے اور دن رات تبلیغ اسلام میں مصروف رہنے لگے۔ "بو" میں ڈیڑھ دو ماہ تک ہم دونوں کو ایک چھوٹے سے تخت پوش پر ہی سونا پڑتا کہ مولانا صاحب کا سر میرے پاؤں کے قریب ہوتا اور میرا سر ان کے پاؤں کے قریب۔ اس کے علاوہ چونکہ قانونی طور پر اس ایریا میں بیت الخلاء بنانا ممنوع تھا اس لئے اس مکان کے افریقن مکین پبلک بیت الخلاء استعمال کرتے تھے جو بے پردگی کی وجہ سے ہمارے لئے بالکل غیر مناسب تھا جس کی وجہ سے ہمیں میل آدھ میل شہر سے باہر جنگل میں جانا پڑتا۔ گو برادرم علی مصطفےٰ مرحوم اور ان کے اہل و عیال کی طرف سے خدمت گزاری میں کوئی کمی نہ تھی تاہم پردہ وغیرہ کے فقدان کی وجہ سے ہمارے لئے وہاں دن کے وقت غسل کرنا بھی ناممکن تھا۔

ان کا مکان کئی سال تک مرکزِ احمدیت رہا

بہرکیف "بو" میں اس زمانہ میں اس طرح ڈیڑھ دو ماہ ہمارے ٹھہرنے اور تبلیغ کرتے سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں دس پندرہ احباب پر مشتمل ایک چھوٹی سی جماعت عطا فرما دی جس کے بعد حضرت مولانا صاحب رضی اللہ عنہ مجھے "بو" میں اسی مکان میں چھوڑ کر خود باڈو ماہوں اور وہاں سے آگے کی ریاستوں میں تبلیغ کے لئے چلے گئے۔ برادرم علی مصطفےٰ مرحوم کی اس قربانی کو اللہ تعالیٰ نے اس طور سے نوازا کہ اس کے بعد میرے وہاں قیام کے دوران ہی چند ماہ کے اندر اندر "بو" کے نئے رہائشی قطعات میں سے ایک قطعہ زمین کا قرعہ برادرم علی مصطفےٰ کے نام نکل آیا اور انہوں نے محنت کر کے وہاں گھاس پھوس کا ایک چار کمروں پر مشتمل کچا مکان بنا لیا جس کے اخراجات میں ہم نے بھی مشن کی طرف سے ان کی مالی امداد کی اور انہوں نے دو کمرے ہمیں رہائش اور نماز کے لئے مستقل طور پر دے دیئے ۱۹۴۲ء سے ۱۹۴۵ء کے آخر تک وہ دو کمرے "بو" میں جماعت کے مرکز کا کام دیتے رہے۔ اس دوران کئی بار ہماری طرف سے برادرم علی مصطفےٰ کو ان کمروں کا کرایہ پیش کیا گیا مگر وہ ہمیشہ اس پیشکش کو رد کر کے ہمیں اس دعا کی درخواست کیا کرتے کہ اللہ تعالیٰ گھاس کی چھت کی بجائے انہیں لوہے کی چادریں چھت پر اور سیمنٹ کا فرش بنانے کی توفیق دے اور سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کو بھی وہ دعا کے لئے لکھتے رہے۔ چنانچہ ان کی یہ خواہش بھی اللہ تعالیٰ نے پوری فرما دی اور ۱۹۴۳ء میں انہوں نے مکان کو پکا کر کے لوہے یا ٹین کی چادریں چھت پر ڈال لیں اور مکان کی شکل و صورت بڑی شاندار ہو گئی۔ اس کے بعد جوں جوں ان کی مالی حالت اچھی ہوتی گئی وہ جماعت کے لئے قربانیوں میں ترقی کرتے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی ان کے کاروبار میں ایسی برکت ڈالی کہ انہوں نے "بو" میں ایک اور شاندار مکان بنا لیا اور جماعت کو بھی اللہ تعالیٰ نے وسیع و عریض ٹکڑا زمین کا مشن ہاؤس اور سکول اور بورڈنگ وغیرہ کے لئے عطا فرما دیا۔

معمولی درزی سے ریاست کے مشیر بن گئے

"بو" شہر کے مخالفِ اسلام پیراماؤنٹ چیف کئی سالوں میں یکے بعد دیگرے فوت ہو گئے۔ آخر علی مصطفےٰ مرحوم کے بھائی کمانڈا بونگے پیراماؤنٹ چیف منتخب ہو گئے جو باوجود عیسائی ہونے کے ہمارے مداح اور بہی خواہوں میں سے تھے۔ ان کے زمانہ اقتدار سے لے کر وفات تک برادرم علی مصطفےٰ مرحوم اس ریاست کے وزراء اور چیف کے مشیروں میں شامل رہے اور ریاست کے متعلق ہر کام میں احمدیت کی ہر طرح مدد اور نمائندگی کرتے رہے حالانکہ جب وہ باڈو ماہوں سے خدا تعالیٰ کی خاطر ہجرت کر کے "بو" آئے تھے تو وہ ایک نہایت غریب درزی اور سبزی فروش تھے۔ یہ امر خوشکن اور قابل صد شکر ہے کہ وہی "بو" شہر جہاں تبلیغ احمدیت کے ابتدائی سالوں میں ہمیں عارضی رہائش کے لئے کوئی جگہ دینے کے لئے تیار نہیں ہوتا تھا اور احمدی مبلغین اور احمدیوں کو محض اسلام کے خلاف تعصب کی بناء پر بڑی تکالیف دی گئیں وہاں اب ہماری شاندار عمارتیں سکول اور لائبریریاں اور شاندار جامع مسجد اور بڑی مخلص جماعت موجود ہے اور ہمارا سیکنڈری احمدیہ سکول بو کے آٹھ دس نصف صدی پرانے مشنری سکولوں کو ہر لحاظ سے پیچھے چھوڑ رہا ہے اور عیسائی بھی اس کی برتری کے معترف ہیں۔ الحمدللہ تعالیٰ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ برادرم علی مصطفےٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے اور ان کے پسماندگان اور اولاد کو صبر جمیل عطا کرے اور باپ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوش طبعی

زندگی زندہ دلی کا نام ہے ؛ مردہ دل کیا خاک جیا کرتے ہیں

(مکرم شیخ محمد حنیف صاحب۔ امیر جماعت ہائے احمدیہ بلوچستان

مزاح اور خوش طبعی اگر پاکیزہ ہو تو زندہ دلی کی علامت ہے۔ بعض خشک طبع لوگ اسے سنجیدگی اور وقار کے خلاف سمجھتے ہیں۔ حالانکہ پاکیزہ مزاح مومنوں کے لئے باعثِ نشاط ہے جس کے نتیجہ میں ایسی تازگی اور فرحت حاصل ہوتی ہے جو اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے ازبس ضروری ہے معصوم مزاح سے نہ صرف خود انسان میں بشاشت اور انبساط کی کیفیت پیدا ہوتی ہے بلکہ سننے والوں میں بھی مسرت و شادمانی کے جذبات بیدار ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں باہم اجنبیت اور تکلف دور ہوتی ہے۔ ایک حد تک بے تکلفی پیدا ہوتی ہے۔ نتیجۃً ایک دوسرے کی ہیبت مٹ جاتی ہے جس کا عظیم فائدہ یہ ہوتا ہے کہ باہم استفادہ کی راہیں کھلتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سید الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اپنی پاکیزہ خوش مزاجی و معصوم مزاح سے محروم نہیں فرمایا۔ اگر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ روا نہ رکھتے تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جلالتِ شان اور دبدبے کی وجہ سے بارگاہِ رسالت میں کوئی سوال ہی نہ کر پاتے جس کے نتیجہ میں عالم انسانیت اس بیش بہا روحانی خزانہ سے محروم ہو جاتی جو نبی اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب رض کے بے تکلفانہ سوالات کے جواب میں عطا فرمایا۔ اللّٰھم صل علی محمد و آل محمد۔

جس طرح اسلام نے جو دینِ فطرت ہے انسان کی دوسری قوتوں اور فطری خواہشوں کو حدِ اعتدال میں محدود و مقید رکھا ہے اسی طرح مزاح و خوش طبعی ایسے فطری جذبہ کو بھی بے قید نہیں چھوڑا۔ اس کے گرد شائستگی اور مومنانہ وقار کا ایسا حصار قائم کر دیا ہے جس کے اندر کذب و افتراء، تمسخر و دیگر مذموم باتوں و حرکات و سکنات کا داخلہ قطعاً ممنوع ہے۔ خوش طبعی اور پاکیزہ مزاح کی تائید میں سب سے بڑی دلیل حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ ہے۔ چنانچہ ہم اپنی دینی کتب میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک ظرافت اور خوش طبعی اور معصوم مزاح کے کئی واقعات پڑھتے ہیں جن میں خوش طبعی بھی ہے اور مومنانہ سنجیدگی بھی!! جن میں ایک طرف جسم و روح کی شادمانی اور مسرت کے سامان ہیں تو دوسری طرف حکمت و موعظت کے موتی بھی ہیں۔ جہاں ان سے ہمارے دینی علم میں اضافہ ہوتا ہے وہاں ہمارے اذہان بھی صیقل ہوتے ہیں۔ مثلاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص نے درخواست کی کہ اے اللہ کے رسولؐ مجھے سواری کے لئے ایک اونٹ عنایت فرمائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی و امی نے جواباً فرمایا: "ہم آپ کو اونٹنی کا بچہ دیئے دیتے ہیں"۔ سائل اس لطیف بات کو سمجھا نہیں اور برابر مصر رہا کہ میں تو اونٹ ہی لوں گا۔ جب موجود صحابہ رض میں سے کسی نے بتایا کہ میاں تم سمجھے نہیں ہو۔ غور کرو جو اونٹ تمہیں بارگاہ رسالت سے ملنے والا ہے وہ کسی اونٹنی کا ہی بچہ ہے نا۔ یہ سن کر سائل خوش بھی ہوا اور دنگ بھی۔

دوسری مثال:۔ لکھا ہے کہ ایک معمر صحابیہ رض کے ایک سوال کے جواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "لا تدخل الجنۃ عجوز" یعنی جنت میں تو کوئی بڑھیا عورت داخل نہیں ہوگی۔ اس پر وہ خاتون بہت دلگیر ہوئیں۔ حضور سرور کائنات صلعم نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جنت میں داخلہ سے قبل تمام عمر رسیدہ مومنات کو جوان اور باکرہ بنا کر جنت میں داخل کرے گا۔ یہ سن کر وہ صحابیہ بہت خوش ہوئیں۔

تیسری مثال:۔ قرآن مجید نے رمضان المبارک میں سحری کھانے کی یہ حد مقرر فرمائی ہے۔ "کُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ" ترجمہ جس کا یہ ہے کہ کھاؤ پیو یہاں تک کہ سفید ڈورا سیاہ ڈورے سے بوجہ صبح ہونے کے ممتاز ہو جائے۔ ایک صحابی حضرت عدی بن حاتم رض نے اپنے تکیہ کے نیچے ایک سفید اور ایک سیاہ ڈور رکھ لی اور وہ اس وقت تک خورد و نوش کا سلسلہ جاری رکھتے جب تک انہیں یہ دونوں دھاگے واضح طور پر ایک دوسرے سے ممتاز نظر نہ آجاتے۔ جب یہ بات حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو حضورؐ نے ان سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ اے عدی آپ کا تکیہ تو بڑا لمبا چوڑا ہے دیکھئے اس کے نیچے رات اور دن دونوں آجاتے ہیں)۔

غور فرمائیں کہ کتنے لطیف اور پاکیزہ مزاح ہیں، علم و حکمت سے بھرپور بھی ہے اور مسئلہ بھی سمجھ میں آجاتا ہے۔

اس مختصر نوٹ کے لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ اسلام نے مزاح و خوش طبعی کی ہر نوع کو جائز نہیں رکھا لیکن ایک نوع کو جائز رکھا ہے جو لطیف، پاک اور معصوم ہے۔

دعائے مغفرت

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم چوہدری شاہنواز خان صاحب آف رامبڑہ، شکر گڑھ ۱۵ ؍جنوری کو وفات پاکر مولائے حقیقی سے جا ملے

انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم سلسلہ کے مخلص فدائی، خدام سلسلہ سے والہانہ پیار کرنے والے، شفقت علیٰ خلق اللہ کا جذبہ رگ و ریشہ میں سرایت کئے ہوئے تھے، اپنے اور بیگانے سبھی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ علاقہ شکر گڑھ میں احمدیت کی صداقت کا زندہ ثبوت تھے۔ کتب سلسلہ کا مطالعہ ان کا سب سے بڑا شغل تھا اور مختصر سی لائبریری ہر وقت موجود رکھتے تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں مقام عطا کرے، لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور انہیں توفیق دے کہ وہ مرحوم کے نقش قدم پر چل کر خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والے ہوں۔

(بشارت احمد محمود۔ مربی سلسلہ حلقہ نارووال شکر گڑھ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم ڈاکٹر عبد القدیر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قاضی احمد ضلع نواب شاہ چند دنوں سے بیمار ہیں۔ نواب شاہ میں زیر علاج رہنے کے بعد اب ڈاکٹر صاحب موصوف کو علاج کے لئے کراچی لے جایا گیا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(مظفر حسین عباسی۔ انسپکٹر بیت المال ضلع نواب شاہ سندھ)

۲۔ میرا لڑکا شیخ عثمان علی بسلسلہ ملازمت پیرس میں مقیم ہے۔ برخوردار متواتر تین ماہ سے مختلف امراض میں مبتلا چلا آرہا تھا۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ برخوردار کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں اور یہ سفر خیر و برکت کا موجب ہو آمین ثم آمین۔ (شیخ سبحان علی۔ چنیوٹ)

۳۔ خاکسار کی بیوی بغرض علاج میو ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد اور کامل صحت سے نوازے۔ آمین۔

(عبد الستار کارکن دفتر خزانہ۔ ربوہ)

۴۔ میرے والد مکرم علی انور صاحب اٹرو لاڑکانہ کئی سال سے بیمار ہیں۔ انہیں دل اور شوگر کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے وہ میرے ابا جان کی کامل صحت و سلامتی کے لئے دعا کریں۔

(منصورہ انور بنت علی انور)

۵۔ میرا لڑکا عزیزم امیر الدین بخار سے بیمار ہے۔ اس کی والدہ بھی ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۶۔ میری بیوی کی بڑی ہمشیرہ محترمہ حاجن فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ حاجی شیخ اللہ بخش صاحب فیصل آباد اور بھاوجہ محترمہ زینب بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ عطاء اللہ صاحب کریم نگر فیصل آباد شدید بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ شدید تکلیف ہے۔ اللہ تعالیٰ شافی مطلق محض اپنے فضل سے سب بیماروں کو شفا دے آمین۔ سب بزرگم فرمائے اور ان کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

(صلاح الدین۔ 8 - ۱۸۷۔ رحیم پارک ملتان روڈ۔ لاہور)

۷۔ چند دنوں تک خاکسار کے ایک مقدمہ کی سماعت شروع ہونے والی ہے تمام احباب جماعت سے فیصلہ کے بہترین نتائج اس عاجز کے حق میں ہونے کے لئے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔ (خواجہ محمد عبد اللہ۔ راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں سے نوازے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ہال ایوان محمود کے در و دم کے لئے ۳۱۳/- روپے ادا کرنے والوں کی دوسری فہرست جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی گئی تو حضور نے اس پر تحریر فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں سے نوازے"

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو اپنی رحمتوں سے نوازے ان کے نفوس و اموال میں برکت دے اور اپنے افضال کی بارش برسائے۔ آمین۔

فہرست درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام مع مقام و ضلع	ادا کردہ رقم
۱۰۱	محترمہ فضل بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم فتح محمد صاحب سٹھیالوی سیالکوٹ شہر	۱۰۰۰/۰۰ روپے
۱۰۲	مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۲/۷ ضلع سانگھڑ	۳۱۳/۰۰ "
۱۰۳	مکرم عبدالحمید جاوید صاحب سرکل انسپکٹر قائد مجلس ٹنڈو غلام علی ضلع بدین	۳۱۳/۰۰ "
۱۰۴	مکرم عبدالغنی خادم صاحب گوٹھ حاجی کمال الدین رنگ لاہینی ضلع بدین	۳۱۳/۰۰ "
۱۰۵	" چوہدری محمد نقیر اللہ صاحب پٹواری گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ	۳۱۵/۰۰ "
۱۰۶	" سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ غانا منجانب والدہ صاحبہ مغربی افریقہ	۳۱۳/۰۰ "
۱۰۷	" نور احمد صاحب بگل [illegible] کراچی	۳۱۳/۰۰ "
۱۰۸	" محمود احمد صاحب اشرف " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۰۹	" ظہیر احمد صاحب ولد مکرم میاں منیر احمد صاحب مرحوم احمد گولڈ سمتھ اورنگی ٹاؤن کراچی	۳۱۳/۰۰ "
۱۱۰	" نور محمد صاحب " " " قصبہ کالونی کراچی	۳۱۳/۰۰ "
۱۱۱	" چوہدری سلیم احمد صاحب ابن مکرم چوہدری ظفر الحسن صاحب سعیدہ آباد کراچی	۳۱۳/۰۰ "
۱۱۲	" بشیر احمد صاحب شاد ابن مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب علی گڑھ کالونی کراچی	۳۱۳/۰۰ "
۱۱۳	" اقبال محمود صاحب شاد ابن مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب ٹنڈو الہ یار ضلع حیدرآباد	۴۰۰/۰۰ "
۱۱۴	" حکیم قاضی نذر محمد صاحب منجانب حفاظت احمد صاحب (پسر مرحوم) (چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ)	۳۱۳/۰۰ "
۱۱۵	" شیخ محمد اشرف صاحب ابن مکرم شیخ محمد شریف صاحب اوکاڑہ ضلع ساہیوال	۳۱۳/۰۰ "
۱۱۶	" انوار الحق صاحب " " " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۱۷	" ابرار احمد صاحب " " " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۱۸	" پروفیسر چوہدری امان اللہ صاحب اوکاڑہ ضلع ساہیوال	۳۱۳/۰۰ "
۱۱۹	" شیخ ناصر احمد صاحب ابن شیخ فضل احمد صاحب اوکاڑہ ضلع ساہیوال	۳۱۳/۰۰ "
۱۲۰	" سعید احمد صاحب " " " " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۲۱	" محمد انور صاحب " " " " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۲۲	" منیر احمد وحید احمد صاحبان پرنس کلاتھ ہاؤس اوکاڑہ ضلع ساہیوال	۳۱۳/۰۰ "
۱۲۳	" شیخ طارق محمود صاحب ابن شیخ لعل محمد صاحب " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۲۴	" شیخ اعجاز احمد صاحب ابن شیخ مشتاق احمد صاحب " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۲۵	" اشفاق احمد صاحب " " " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۲۶	" بشیر احمد صاحب ابن مکرم عبدالحکیم صاحب " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۲۷	" میاں نصیر الدین صاحب ولد میاں حمید الدین صاحب اوکاڑہ ضلع ساہیوال	۶۲۶/۰۰ "
۱۲۸	محترمہ منور سلطانہ صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالرشید صاحب " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۲۹	مکرم شیخ زاہد، شاہد محمود صاحبان ابن فضل محمود صاحب " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۳۰	" سلیم احمد صاحب ولد شیخ نذیر احمد صاحب " " "	۵۰۰/۰۰ "
۱۳۱	" شیخ محمد یوسف صاحب ولد شیخ محمد اقبال صاحب " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۳۲	" چوہدری عابد علی صاحب ولد چوہدری حاکم علی صاحب " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۳۳	" شیخ محمد اشرف صاحب [illegible] فروش ولد قادر بخش صاحب " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۳۴	" طاہر احمد صاحب ولد شیخ فضل محمد صاحب " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۳۵	محترمہ رضیہ ناصر صاحبہ منجانب والدین مردان شہر ضلع مردان	۳۱۳/۰۰ "

نمبر شمار	نام مع مقام و ضلع	ادا کردہ رقم
۱۳۶	مکرم منیر احمد صاحب چیمہ عزیز آباد کراچی	۳۱۳/۰۰ روپے
۱۳۷	مکرم شوکت کریم، طاہر و طارق صاحبان پسران شیخ محمود احمد صاحب " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۳۸	" نصیر احمد صاحب طارق (سمال بزنس کارپوریشن) اسلام آباد ضلع راولپنڈی	۳۱۳/۰۰ "
۱۳۹	محترمہ حفیظہ بیگم صاحبہ منجانب صوفی عنایت اللہ صاحب (مرحوم خاوند) " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۴۰	مکرم مہر دین صاحب حلقہ النور " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۴۱	" ناصر محمود صاحب ملک ابن مکرم ملک لعل خان صاحب قائد مجلس " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۴۲	" چوہدری رحمت علی صاحب (میجر ریٹائرڈ) " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۴۳	محترمہ امۃ الرفیق صاحبہ بیگم چوہدری رحمت علی صاحب میجر (ریٹائرڈ) اسلام آباد ضلع راولپنڈی	۳۱۳/۰۰ "
۱۴۴	مکرم راحت محمود صاحب ابن مکرم چوہدری رحمت علی صاحب میجر (ریٹائرڈ) اسلام آباد ضلع راولپنڈی	۳۱۳/۰۰ "
۱۴۵	" وجاہت محمود صاحب " " " " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۴۶	" شجاعت محمود صاحب " " " " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۴۷	" رشید احمد جان صاحب قائد مجالس علاقائی صوبہ سرحد بیرون لاہوری گیٹ ڈیرہ اسماعیل خان	۳۱۳/۰۰ "
۱۴۸	" الحاج چوہدری بشیر احمد صاحب منجانب میاں چوہدری محمد ابراہیم صاحب (والد مرحوم) ومنجانب محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ (والدہ مرحومہ) اسماعیلہ ضلع گجرات	۳۱۳/۰۰ "
۱۴۹	مکرم رانا عبدالستار صاحب [illegible] ٹاؤن شپ سکیم لاہور	۳۱۳/۰۰ "
۱۵۰	" رانا ریاض احمد صاحب " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۵۱	" رانا مختار احمد صاحب " " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۵۲	" ناصر احمد صاحب قیادت دہلی گیٹ "	۴۰۰/۰۰ "
۱۵۳	محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم مکرم انجینئر عبداللہ صاحب ڈاہری نواب شاہ	۳۱۳/۰۰ "
۱۵۴	مکرم حنیف فلاح الدین صاحب لندن	۳۱۳/۰۰ "
۱۵۵	" چوہدری عبداللطیف خان صاحب چاہ ہاگو والہ موضع نیل کوٹ ضلع ملتان	۳۱۳/۰۰ "
۱۵۶	" عنایت اللہ صاحب اٹھوال ابن چوہدری محمد بخش صاحب ۲۸۷ گ ب ضلع فیصل آباد	۳۱۳/۰۰ "
۱۵۷	" حاجی محمد یعقوب صاحب بذریعہ مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب سیالکوٹ شہر	۱۰۰۰/۰۰ "
۱۵۸	" شیخ محمد لطیف صاحب قیادت دارالفضل فیصل آباد	۳۱۳/۰۰ "
۱۵۹	" راشد کریم صاحب مع برادران کریم نگر "	۳۱۳/۰۰ "
۱۶۰	" چوہدری محمد امین صاحب منجانب مکرم سلطان احمد صاحب [illegible] (مرحوم) قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ	۳۱۳/۰۰ "
۱۶۱	محترمہ امۃ السلام صاحبہ مرحومہ بنت مکرم عبدالجلیل صاحب عشرت صدر راولپنڈی	۳۱۳/۰۰ "
۱۶۲	مکرم داؤد احمد صاحب نیوی مرچنٹ پالوش نگر کراچی	۳۱۳/۰۰ "
۱۶۳	محترمہ بیگم ایچ اے رانا صاحب ۲۶/A سندھی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی	۳۱۳/۰۰ "
۱۶۴	جماعت احمدیہ غوطہ فتح گڑھ ضلع سیالکوٹ	۳۱۳/۰۰ "
۱۶۵	مکرم ملک سلطان احمد صاحب ابن مکرم ملک محمد احمد صاحب (آف ربوہ) مغربی جرمنی	۳۱۳/۰۰ "
۱۶۶	" منور احمد صاحب قائد مجلس نواب شاہ سندھ	۳۱۳/۰۰ "
۱۶۷	" " " منجانب مکرم محمد افضل صاحب (برادر مرحوم) نواب شاہ سندھ	۳۱۳/۰۰ "
۱۶۸	" محمد ارشد صاحب ابن مکرم محمد یوسف صاحب " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۶۹	" غلام رسول صاحب ابن مکرم عبدالحی صاحب " "	۳۱۳/۰۰ "
۱۷۰	" حافظ محمد صدیق صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	۳۱۳/۰۰ "
۱۷۱	" چوہدری مجید احمد صاحب دارالبرکات ربوہ	۳۱۳/۰۰ "
۱۷۲	" چوہدری ہادی علی صاحب مربی سلسلہ پشاور	۳۱۳/۰۰ "

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ نیز خاکسار کو بعض کاروباری پریشانیاں ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور میری پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔

(مرزا محمد اسلم ٹمبر مرچنٹ ریلوے روڈ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۳۲۰
میں آفتاب احمد ولد شیخ ارشاد احمد صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی ساکن اوکاڑہ ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳-۱۰-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ جائیداد کوئی نہیں۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
گواہ شد۔ حافظ قاری محمد صدیق صاحب ولد قریشی محمد شفیع صاحب اوکاڑہ
العبد۔ آفتاب احمد ولد شیخ ارشاد احمد صاحب اوکاڑہ معرفت ڈاکٹر محمد اقبال چوک دیپالپور اوکاڑہ ضلع ساہیوال۔
گواہ شد۔ اعجاز احمد ولد مشتاق احمد اوکاڑہ

مسل نمبر ۲۴۳۲۱
میں شہزاد اختر صاحب ولد میاں سعید احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ بے کار عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸-۹-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے [illegible] ہے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
گواہ شد۔ مرزا ظفر اقبال وصیت ۲۱۹۸۵ فیصل آباد۔
العبد۔ شہزاد اختر ولد میاں سعید اختر 39/A سمن آباد فیصل آباد۔
گواہ شد:۔ بشیر احمد سیکرٹری مال سمن آباد فیصل آباد۔

مسل نمبر ۲۴۳۲۲
میں رشیدہ بیگم صاحبہ بیوہ سید سعید احمد مرحوم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۵۶ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳۰-۱۰-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) حق مہر وصول شدہ -/۲۰۰۰ روپے
(۲) نقد رقم -/۲۴۰۰ روپے۔
(۳) سکنی زمین ۱۰ مرلے واقع رحمن آباد کالونی ربوہ قیمت -/۲۱۰۰۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مبلغ × روپے ماہوار آمد بصورت × ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
گواہ شد۔ محمد اقبال حسین صاحب ۳۳/۱ تحریک جدید کوارٹرز ربوہ۔
العبد۔ رشیدہ بیگم ۳/۹ دارالبرکات ربوہ
گواہ شد:۔ جاوید اقبال پسر موصیہ ۳/۹ دارالبرکات ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۳۲۳
میں خالد محمود سدھو ولد چوہدری محمد یوسف صاحب سدھو۔ قوم سدھو پیشہ تعلیم عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۴-۹-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ×
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
گواہ شد:۔ نصیر الدین بھٹی وصیت ۲۲۴۷۲
العبد:۔ خالد محمود سدھو ناصر ہوسٹل ربوہ
گواہ شد:۔ محمد اکرم عمر ناصر ہوسٹل ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۳۲۴
میں محمد حنیف ولد محمد شریف صاحب قوم جٹ پیشہ تعلیم بیعت پیدائشی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۴-۱۱-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ×
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
گواہ شد:۔ محمد اکرم عمر صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ
العبد:۔ محمد حنیف صاحب متعلم جامعہ احمدیہ درجہ ثانیہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔
گواہ شد:۔ نصیر الدین بھٹی وصیت ۲۲۴۷۲

مسل نمبر ۲۴۳۲۵
میں رقیہ بیگم زوجہ غلام رسول صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸-۱۰-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر -/۳۰۰ روپے قیمت زرعی زمین وصول شدہ از طرف والد محترم مبلغ -/۲۰۰۰ روپے خاوند محترم کو دکان کے لئے دیئے تھے ایک عدد سلائی مشین مالیتی -/۱۲۰ روپے اس کا ۱/۱۰ حصہ مبلغ -/۲۴۲ روپے بنتا ہے -/۲۰ روپے ماہوار ادا کرتی رہوں گی۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ × روپے ماہوار آمد بصورت × ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
گواہ شد:۔ غلام رسول ولد محمد بخش صاحب خاوند موصیہ رقیہ بیگم ساکن فیکٹری ایریا ربوہ
العبد:۔ رقیہ بیگم زوجہ غلام رسول صاحب ساکن فیکٹری ایریا ربوہ
گواہ شد:۔ سعد اللہ خان صاحب ولد میاں رمضان علی صاحب صدر محلہ فیکٹری ایریا ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خریدے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ختم ہو رہا ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدہ کرنے والے مخلصین نوٹ فرمالیں کہ وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ۲۹ ماہ حال کو ختم ہو رہا ہے۔ آپ کی طرف سے وعدہ کا ۶/۱۵ ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

زکوٰۃ کی ادائیگی سے اموال میں کمی نہیں آتی

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم زکوٰۃ ادا کرنے لگیں گے تو اس سے ہمارے اموال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے جو درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وما اٰتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولئک ھم المضعفون۔ (سورہ روم آیت ۴۰)

یعنی جو زکوٰۃ محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دیں گے تو ایسے طور پر دینے والے اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے بلکہ بڑھاتے ہیں۔

ایک اور جگہ یوں ارشاد ہوتا ہے۔

وما انفقتم من شیءٍ فھو یخلفہ وھو خیر الرازقین (سورہ سبا آیت ۴۰)

یعنی جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے۔ اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اور دے گا اور وہ سب سے اچھا دینے والا ہے۔

پس جماعت کے صاحب نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ شرح صدر اور بشاشت قلبی کے ساتھ ادا فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ضلع راولپنڈی کی سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کی سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ ۲۱، ۲۲ فروری بروز جمعرات، جمعہ مسجد نور مری روڈ راولپنڈی میں ہوگی۔ جس میں محترم صدر صاحب مجلس مرکزیہ اور دیگر مرکزی علماء شرکت فرمائیں گے۔ ضلع راولپنڈی کے تمام خدام سے شرکت کی درخواست ہے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی)

درخواستِ دعا

عزیزہ کاشفہ شہباز صاحبہ بنت چوہدری محمد شہباز خان صاحب بھڈال ضلع سیالکوٹ کی والدہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور لندن میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔ (خاکسار عباد اللہ گیانی مینجر الفضل ربوہ)

اپنے آپ پر احسان

سیدنا حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے ۱۹۳۶ء کے سالانہ جلسہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ:

"دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اسی طرح قربانی کر کے بھی اخبار خریدیں۔ یہ ان کا اخبار والوں پر احسان نہیں ہوگا بلکہ اپنے آپ پر احسان ہوگا"۔

حضور رضی اللہ عنہ کے اس فرمان کی روشنی میں احباب اپنا جائزہ لیں۔ کیا وہ الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر منگواتے ہیں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ کے زیر انتظام جلسہ یوم مصلح موعود

لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ کے زیر انتظام احاطہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں انشاء اللہ تعالیٰ ۲۰ فروری، دو بجے بعد دوپہر پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق جلسہ منعقد کیا جائے گا۔ مستورات اور بچیاں زیادہ سے زیادہ اس جلسہ میں شامل ہوں۔ عہدیداران کو بھی ہدایت ہے کہ وہ اپنے حلقہ کی زیادہ سے زیادہ ممبرات کو لانے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ)

اعلانِ نکاح

خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ ناصرہ نزہت صاحبہ بنت الحاج چوہدری بشیر احمد صاحب ڈرگ روڈ کا نکاح مکرم ڈاکٹر چوہدری ساجد احمد صاحب (ایم۔بی بی ایس) ابن مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب آف پشاور کے ساتھ مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مولف تاریخ احمدیت نے مبلغ ۱۵ ہزار روپے حق مہر پر ۲۷ دسمبر ۱۹۷۹ء بمقام مسجد ناصر دارالرحمت غربی ربوہ پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ خدا تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ مبارک کرے۔ آمین

منیر احمد چوہدری مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع راولپنڈی۔

ریفریشر کورس برائے مربیان

۱۹۷۷ء، ۱۹۷۸ء، ۱۹۷۹ء کے مربیانِ کرام کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ان کا ریفریشر کورس یکم مارچ ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ سے شروع ہو کر مورخہ ۲۷ مارچ بروز جمعرات تک جاری رہے گا۔ سالہائے مذکورہ کے جملہ مربیان کو الگ اطلاع بھی بھجوائی جا چکی ہے جملہ مربیان جو اس ریفریشر کورس میں مطلوب ہیں بروقت ربوہ میں تشریف لے آئیں موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔

(سیکرٹری حدیقۃ المبشرین)

لجنہ اماء اللہ لاہور کی طرف سے تربیتی جلسہ کا انعقاد

لجنہ اماء اللہ لاہور ۲۶ فروری بروز منگل انشاء اللہ تعالیٰ ایک تربیتی جلسہ کر رہی ہے اس میں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ تشریف لا رہی ہیں۔ جلسہ صبح ۹½ بجے شروع ہو جائے گا۔ محترمہ صدر صاحبہ کافی عرصہ کے بعد یہاں تشریف لا رہی ہیں۔ اور مستورات سے خطاب کر رہی ہیں۔ اس لئے تمام عہدہ داران کا فرض ہے کہ اپنے اپنے حلقہ کی سو فیصد مستورات کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔ بہت مہربانی ہوگی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ لاہور)

ذیابیطس کیور

DIABETES CURE

کیپسول نمبر ۱ ۲۰۰ پوٹینسی	۱-۵۰
کیپسول نمبر ۲ ۱۰۰۰ پوٹینسی	۳-۰۰
کیپسول نمبر ۳ ۱۰ ہزار پوٹینسی	۴-۵۰
کیپسول نمبر ۴ ایک لاکھ پوٹینسی	۶-۰۰
۴ کیپسول کا مکمل کورس	۱۵-۰۰
ڈاک خرچ و پیکنگ	۵-۰۰

الگ ہوگی یہ کیور (CURE) کا مفصل لٹریچر پچیس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

کیور ہومیو ٹریٹمنٹ کمیٹی (ڈاکٹر ... ہومیو) (رجسٹرڈ) پاکستان

لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۴۰